ہمارے مدارس عربیہ کے

قلمی کتب خانے

حافظ نذر احمد پرنسپل شبلی کالج و جنرل سیکرٹری
مسلم اکاڈمی لاہور

ہر دینی درس گاہ میں خواہ وہ ایک چھوٹا مدرسہ ہو یا بڑا دار العلوم دار الکتب موجود ہیں۔ ان کے علاوہ مدارس عربیہ کے اساتذہ کرام اور مہتمم حضرات کے ذاتی کتب خانے بھی ہیں، ان کتب خانوں میں عام طور پر دو چار قلمی کتب، مخطوطات اور نادر کتابیں جمع ہیں۔ خصوصاً عربی فارسی زبانوں کے نادر اور نایاب نسخے موجود ہیں۔

ہم اپنے ذاتی علم اور مشاہدہ کی بنا پر بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ سندھ کے مدارس عربیہ میں اور بالخصوص اضلاع ٹھٹھہ، خیرپور اور اس نواح کے متعدد مقامات پر علمائے کرام اور مشائخ عظام کے خاندانی کتب خانے اور دینی ذخائر سے معمور ہیں۔

موجودہ جائزہ کا ابتدائی منصوبہ تیار کرتے وقت ہم نے فیصلہ کیا کہ ان علمی ذخائر کی ایک جامع فہرست شامل کتاب کریں گے۔ جس سے طالبان علم اور محقق حضرات کو شناسائی حاصل ہو سکے گی۔ اور بیرونی دنیا کو بھی ان کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو سکے گا۔

اس مقصد کے لئے ابتدائی سوالنامہ میں ایک مستقل سوال شامل کیا گیا پھر دوبارہ تمام مرکزی اور غیر مرکزی اہم مدارس کو قلمی کتب کے بارہ میں ایک خصوصی سوالنامہ ارسال کیا گیا۔ چنانچہ ہمیں ۲۷ مدارس کی طرف سے جوابات وصول ہوئے۔ بعض نے اپنے کتب خانوں کے مخطوطات کی خاصی طویل فہرستیں ارسال فرمائیں۔ ہم ان سب حضرات کے شکرگزار ہیں۔

تحقیق و جستجو کا ذوق رکھنے والے حضرات کو اس بات سے ضرور افسوس ہوگا کہ ان بیش بہا علمی ذخائر کے حامل بعض حضرات نے معارف پروری سے گریز کیا ہے۔ تساہل سے زیادہ اس کی بڑی وجہ یہ ہوئی کہ خود ان حضرات کے پاس اپنے کتب خانوں کی فہرستیں موجود نہیں ہیں۔ ان اصحاب کو قلمی

کتب اور مخطوطات کی قدر و قیمت کا اندازہ ہو تو یہ کام چنداں مشکل نہیں، بہ آسانی اور تھوڑے سے خرچ کے ساتھ فہرستیں مرتب ہو سکتی ہیں۔ اگر جلد اس طرف توجہ نہ دی گئی تو ہمیں خدشہ ہے کہ یہ قومی سرمایہ ضائع ہو جائے گا۔ اور یہ ایک عظیم المیہ ہوگا۔

مخطوطات اور قلمی کتب کے بارہ میں ہمارا سوالنامہ اور استفسار بڑا واضح تھا۔ لیکن معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اسے سمجھنے میں غلطی لگی۔ اور بعض حضرات نے مطبوعہ اور مروجہ کتابوں کی نقول، ذاتی مسودات، اور یادداشتوں کو بھی قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست میں شامل کر دیا۔ ہم بصد معذرت انہیں حذف کر کے صرف تاریخی اہمیت کی حامل قلمی کتب اور مخطوطات کی فہرست فن وار پیش کر رہے ہیں۔

قرآن مجید اور تفسیر قرآن

قرآن مجید کے متعدد قلمی نسخے مدارس عربیہ کے دارالکتب میں موجود ہیں، ان میں سے صرف چند اہم نسخہ جات کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ دارالاحسان سالار والا (لائل پور) میں قرآن مجید کے کثیر قلمی نسخے ہیں۔

۱۔ قرآن مجید	بقلم حضرت سلطان اورنگ زیب عالمگیرؒ سن کتابت ۱۱۲۳ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲۔ قرآن مجید	بقلم مشہور ترک خطاط حافظ عثمان سن کتابت ۱۰۹۴ھ	مدرسہ صبغۃ الفیض سومرد فقیر شہداد پور
۳۔ الجزء الاول من آیات الاحکام	فقہی ابواب کی ترتیب پر آیات احکام کی تفسیر	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۴۔ تفسیر حسینی	حسین بن علی واعظ کاشفی سن کتابت ۱۰۵۰ھ	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمبل پور)
۵۔ تفسیر منظوم اردو	شیخ امیر علی سن کتابت ۱۲۷۱ھ (دو جلدوں میں سورۂ بنی اسرائیل سے آخر تک)	مدرسہ انوار الاسلام - ملتان
۶۔ تفسیر الکلام (فارسی)	از حافظ عبدالغفور کاتب امان اللہ سن کتابت ۱۲۳۳ھ	دارالعلوم تعلیم الاسلام اوڈانوالہ ماموں کانجن (لائل پور)
۷۔ بے نقط تفسیر (فارسی)	علامہ فیضی	جامعہ نوریہ رضویہ - ملتان
۸۔ تفسیر احمدی (عربی)	ملا احمد جیون کتابت ۱۲۰۰ھ	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاول پور

حدیث اور شرح حدیث

۱۔ صحیح بخاری چار پارے سندھی ترجمہ	کاتب مولوی عبداللہ محمد ٹھٹھری سن کتابت ۱۳۲۸ھ	مدرسہ مدینۃ الاسلام بھینڈیڈہ (حیدر آباد)

۲۔ مستدرک حاکم	از ابو عبداللہ امام حاکم کاتب الفنوی سن کتابت ۱۱۱۷ھ کوئی صحافی خرید کر دہلی لایا۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے کتب خانہ میں داخل ہوئی۔ عابد یار خاں کتابدار کی مہر لگی ہے۔ وہاں سے سندھ آئی۔ مخدوم محمد معین ٹھٹھوی کی اور علی نواز شکارپوری کی مہریں لگی ہیں۔ پھر دکن گئی آخر وہاں سے پھر سندھ دوبارہ آئی۔	شاہ ولی اللہ کالج منصورہ (حیدر آباد)
۳۔ حدیث العابد صاحب الشجر	کتابت ۹۹۰ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۴۔ حاشیہ مشکوٰۃ (فارسی)	حسین علی قنوجی کتابت ۱۲۲۲ھ	" "
۵۔ تیسیر القاری شرح بخاری مع شرح شیخ الاسلام	سنہ ۱۲۹۸ھ مملوکہ مولانا عبدالحی فرنگی محلی	مدرسہ صبغۃ الفیض گوٹھ سومر فقیر شہداد پور
۶۔ کتاب اربعین	ابو طاہر محمد بن احمد السلفی الاصفہانی	دار العلوم بنوں۔
۷۔ اربعین غزالی	امام غزالیؒ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی

عقائد و فقہ

۱۔ نبراس	از مولانا عبدالعزیز کاتب مولوی گل محمد سندھی ۱۳۰۹ھ	مدرسہ شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
۲۔ اخوند یوسف حاشیہ شرح عقائد جلالی	محمد شریف بخاری کاتب عبدالصادق بن عبدالخالق سن کتابت ۱۲۲۳ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳۔ نقایہ (مختصر وقایہ) حواشی علامہ شمونی	صدر الشریعہ (زبان عربی)	دار العلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خاں۔
۴۔ مختصر الوقایہ تاج الشریعہ	کاتب مولانا عارف	دار العلوم بنوں۔
۵۔ نصاب الاحتساب	قاضی ضیاء الدین (زبان عربی)	دار العلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خان۔
۶۔ کشف الرین بمسئلہ رفع الیدین	مولانا مخدوم محمد ہاشم ٹھٹھوی سندھی۔ کاتب قاضی فتح الرسول نظامانی سن کتابت ۱۱۹۰ھ	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم بھینڈہ (حیدر آباد)
۷۔ منیۃ المصلی حلبی	کاتب حافظ احمد یار کتابت ۱۲۵۲ھ	" "

۸۔ کتاب ابی اللیث (عربی)	ابو اللیث	مدرسہ عربیہ مدینۃ العلوم بھینڈرہ۔ (حیدرآباد)
۹۔ نور الایضاح	علامہ شرنبلالی کتابت سنہ ۱۰۵۵ھ	" "
۱۰۔ فتوح العقائد (فارسی)	از فتح محمد عبد المجید کاتب محمد صالح کتابت سنہ ۱۱۰۳ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۱۱۔ سبیل النجاح الی تحصیل الفلاح	مولوی نواب علی کاتب تاج محمد کتابت سنہ ۱۲۷۸ھ	" "
۱۲۔ الفصول فی الاصول	علامہ جصاص رازی (۲ جلدیں بڑا سائز) منقول از دار الکتب المصر کتابت سنہ ۴۸ھ	" "
۱۳۔ کتاب نافع	ابو القاسم بن یوسف الحسینی کتبہ ذوالحجہ سنہ ۵۶ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیروالی (بہاولنگر)
۱۴۔ توضیح	علامہ تفتازانی کاتب محمد صادق گلال سنہ ۱۲۸۳ھ	مدرسہ دار القرآن۔ میہڑ (دادو)

تصوف و اخلاق و مواعظ

۱۔ اوراد فتحیہ	سید علی ہمدانی	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲۔ اوراد فتحیہ	شیخ عبد المطلب بن حاجی طالب سن کتابت ۱۱۱۵ھ فی بلدہ سمرقند	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
۳۔ شرح فتوح الغیب شیخ عبد الحق دہلوی	کاتب ابن حاجی رضا۔ ۲۹ رجب ۱۰۸۱ھ	" "
۴۔ خلاصہ شرح تصرف	مصنف ابوبکر محمد بن اسحق الکلاباذی شارح ابو ابراہیم اسمٰعیل بن محمد البخاری سن کتابت سنہ ۱۰۲۰ھ مہر سنہ ۱۱۷۷ھ	" "
۵۔ شرح علین العلم (فارسی)	مولانا فخر الدین دہلوی نبیرہ شاہ عبد الحق محدث دہلوی۔ کتابت ۱۹ر شعبان ۱۲۷۹ھ۔ صفحات ۹۷۴	دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد
۶۔ حاشیہ شرح فصوص (عربی)	محمد صادق	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۷۔ کاشف الجلیات	مولانا ابو الفتح علی قریشی ۴۵ صفحات	" "
۸۔ مرآۃ العارفین (فارسی)	مسعود بیگ (۴۰ ورق)	" "
۹۔ رسالہ اسرار العارفین	بو علی شاہ قلندر۔ کتابت ۱۱۸۲ھ	" "

۱۰۔ نظم خطابات غوثیہ (فارسی)	عبدالواحد کاتب محمد بن شیخ میراں ۱۲۸۰ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی

تصوف و اخلاق

۱۱۔ لوائح جامی	مولانا جامی کتابت ۱۱۷۳ھ	" "
۱۲۔ لمعات عراق	مختصر لمعات عراقی (۶۵ صفحات)	" "
۱۳۔ شرح لمعات عراق	کاتب سید امام الدین نقوی کتابت ۱۳۳۴ھ	" "
۱۴۔ مکتوب (فارسی)	شیخ عبدالحق جیلانی (۲۴ صفحات)	" "
۱۵۔ رسالہ چہل مشاہدات	کاتب سید امام الدین نقوی، کتابت ۱۳۳۴ھ	" "
۱۶۔ سیر مقامات وجودیہ (فارسی)	معظم خاں قادری، کتابت ۱۱۸۲ھ	" "
۱۷۔ حل الرموز و مفاتیح الکنوز	ابن العربی	" "
۱۸۔ ذخیرۃ الملوک (فارسی)	سید علی بن شہاب الدین ہمدانی ۔ کتابت ۱۰۸۷ھ	" "
۱۹۔ سلک السلوک (فارسی)	" " " "	" "
۲۰۔ کلید مخازن (فارسی)	محمد غوث گوالیاری، کاتب سید امام الدین ۱۲۹۵ھ	" "
۲۱۔ شرح عین العلوم (فارسی) مؤلفہ محمد بن عثمان بلخی	شارح فخر الدین محب اللہ نبیرہ شیخ عبدالحق دہلوی	دار العلوم احسن البرکات حیدرآباد
۲۲۔ رسالہ در شرح اصطلاحات تصوف و ابحاث مفیدہ	محمد بن محمد بن محمود الحافظی بخاری	دار العلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمبل پور)
۲۳۔ بحر القدس (لب لباب معنوی) (فارسی نظم)	حسن بن علی واعظ کاشفی کاتب راجو رام بواسطہ مرزا مراد نیک ایلن سن کتابت ۱۰۸۸ھ	مدرسہ بدر العلوم مدینہ بہاولپور
۲۴۔ رسالہ جہان نما	علامہ بصری کاتب محمد حسین سندھی سن کتابت ۱۲۱۵ھ	مدرسہ شمس العلوم جامعہ مظفریہ واں بھچراں (میانوالی)
۲۵۔ مفتاح المخزن شرح فارسی مخزن الاسرار	سنہ ۱۲ جلوس سلطان اورنگ زیب عالمگیر (۳۰۰) صفحات	مدرسہ اشاعت العلوم ۔ لائل پور

مواعظ

۱۔ کنز العرفان فی المواعظ والایقان	کاتب حسین بن حسن بن اسمٰعیل ۱۲۳۲ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲۔ روضۃ الواعظین	ملا معین ہراتی واعظ ۱۰۸۵ھ	"
۳۔ رشید الیاس دعوۃ الاسلام	ابو نصیر محمد بن عبدالرحمٰن ہمدانی کاتب حافظ شیخ محمد	دار العلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمبل پور)

تاریخ و سیرت

۱۔ سلک الدرر (عربی)	حافظ محمد صدیق لاہوری (بے نقط عربی زبان میں)	دار العلوم عبیدیہ نقشبندیہ ڈیرہ غازی خان
۲۔ روضۃ الشہداء	مصنف حسین کاشفی ۔ کاتب محمد اسلم بن شیخ غلام محمد ربیع الثانی ۱۱۵۰ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳۔ تواریخ گزیدہ (فارسی)	حمد اللہ مستوفی	دار العلوم نقشبندیہ ڈیرہ غازیخان
۴۔ پوتھی بھگوت (فارسی)	تاریخ ہنود	"
۵۔ تحفہ قادریہ (فارسی)	حضرت شاہ ابوالمعالی لاہوری (تقطیع خورد) کاتب باقر کشمیری سن کتابت ۱۰۴۳ھ	رسالہ اشاعت العلوم ۔ لائل پور
۶۔ قصیدہ بردہ (منظوم پنجابی ترجمہ)	نا معلوم الاسلام	دار العلوم احسن البرکات حیدر آباد
۷۔ شرح عقائد بانت سعاد	قاضی شہاب الدین دولت آبادی ۔ کاتب احمد بن میانجی شیخ بن عمر ۔ کتابت ۹۹۰ھ	دار العلوم اسلامیہ نیوٹاؤن ۔ کراچی
۸۔ شرح بانت سعاد	صدر بن حسام بنیانی کتبہ ۳۰ محرم ۱۱۴۰ھ	مدرسہ دار القرآن میہڑ (دادو)

منطق و حکمت

۱۔ تحفہ سلطانی حکمت نظیری	شیخ الاسلام محمد جعفر اصفہانی کاتب محمد نجیب سن کتابت ۱۲۲۹ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۲۔ جدید شرح الیساغوجی	محمد گھلوی کاتب محمد حسن الکندی سن کتابت رجب ۱۲۹۳ھ	مدرسہ دار القرآن میہڑ (دادو)

۳۔ حاشیہ الیاغوجی	ملا عنایت کاتب مولوی غلام حسین شادری	مدرسہ اشاعت العلوم۔ لائل پور
۴۔ حاشیہ سری مع زیادہ شرح ۵۔ قاضی محمد مبارک	مولوی حمید اللہ صاحب	دار العلوم بنوں۔
۶۔ مجمل الحکمت (فارسی)	عربی سے فارسی میں ترجمہ بحکم شاہ امیر تیمور گورگان	مدرسہ اشاعت العلوم۔ لائل پور
۷۔ شرح حاشیہ زاہدیہ بر شرح مواقف	مولانا محمد عبد الحق خیر آبادی	"

ادب و انشاء

۱۔ شرح مقامات حریری (فارسی)	حسب ارشاد مفتی صدر الدین صدر الصدور دہلی ۱۰ ربیع الاوّل ۱۲۵۸ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۲۔ ضوء المعانی بیدء الامالی (عربی)	ملا علی قاری (۷۲ ورق)	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۳۔ درج المعانی فی شرح بدء الامالی (عربی)	عز الدین بن المفاخر۔ کتابت سنہ ۱۰۱۱ھ	"
۴۔ قران السعدین (نظم فارسی)	از امیر دہلوی کاتب حکیم مراد بخش جمادی الثانی ۱۱۱۹ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۵۔ انشائے خلیفہ (فارسی)	از خلیفہ شاہ محمد کاتب حفیظ اللہ جمادی الثانی ۱۲۷۸ھ	"
۶۔ منظوم رسائل اردو	میر افضل علی کاتب میر عبد اللہ حسنی سن کتابت ۱۲۶۳ھ	دار العلوم اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۷۔ انشائے خاص (فارسی)	مولانا معین الدین منشی کاتب محمد باقر ۱۱۶۰ھ	"
۸۔ انشاء ابو الفضل	کاتب بجان محمد بن مطف علی سن کتابت سنہ ۱۲۰۰ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۹۔ بے نقط فارسی اشعار (حمد و نعت)	(۴۲ صفحات) باریک خط	مدرسہ اشاعت العلوم۔ لائل پور
۱۰۔ امیر (فارسی) مع دیوان	کتابت سنہ ۱۲۹۵ھ تقطیع خورد	"
۱۱۔ شرح سکندر نامہ (فارسی)	محمد نصیر بن سلطان سفیانی ۱۲۲۸ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

طب

۱۔ استر آبادی شرح قانونچہ	مصنفہ الحسین بن محمد الاستر آبادی، کاتب حافظ خدا بخش ۱۴ جمادی الثانی ۱۲۴۹ھ	" " "

۱. طب یوسفی	مصنفہ یوسفی بن محمد یوسف الطبیب۔ کاتب علی احمد۔ کتابت شنبہ ۱۰ر شعبان ۱۱۹۴ھ	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۳. کتب چہارم از ذخیرہ خوارزم شاہی	کاتب گل حسن بن میاں نور ۱۹ر رمضان ۱۲۶۵ھ	״ ״
۴. فہرستنامہ سنگسکرت	کاتب خواجہ محمد ساکن سنقرا ۵ر جمادی الثانی ۱۲۵۷ھ	״ ״
۵. مطلوب النساء والرجال	مصنفہ حکیم غلام حسین بصری	مدرسہ جعفریہ دار العقیق
۶. نسخہ نادرہ صادق المقال	کاتب نور رشید احمد شاہ۔ کتابت ۱۳۱۳ھ	فتح پور کمال (رحیم یار خاں)
۷. طب اورنگ شاہی	کاتب عارف ولد شیخ طیب۔ کتابت ۱۱۳۳ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۸. طب الغنی	کاتب لطف علی بن نور احمد سن کتابت ۱۲۱۲ھ	״ ״
۹. الفاظ الادویہ	نور الدین محمد عبد اللہ جراحی شاہی طبیب شاہجہاں	دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)
۱۰. میزان الطب	محمد اکبر کاتب محمد سعید ولد عزت بخش ۱۲۳۹ھ	״ ״

ہیئت و ہندسہ

۱. کتاب مانالاوس فی الاکر	علم ہیئت سن کتابت شعبان ۷۹۳ھ	مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی (بہاولنگر)
۲. برجندی شرح بست باب (فارسی)	مولانا عبد العلی برجندی	دار العلوم بنوں۔
۳. شرح رسالہ قوشجی (فارسی)		״

متفرق کتب

۱. اسماء الرجال	عبد الحمید سندھی (سن کتابت ۱۲۰۴ھ)	مدرسہ مدینۃ العلوم بھینڈہ (حیدرآباد)
۲. اسنی المطالب فی نجات ابی طالب	سید احمد زینی دحلان مکی (مفتی مکہ مکرمہ)	جامعہ فیضیہ رضویہ بہاولپور
	کاتب یعقوب بن شیخ عثمان سن کتابت ۹۹۱ھ	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیو ٹاؤن کراچی
۳. شرح نام حق (فارسی)	ابو نصر المولوی کاتب میر عبد اللہ حسنی گلشن آبادی سن کتابت ۱۲۵۰ھ	״ ״

۴۔ مکتوب خواجہ معین الدین اجمیریؒ	بنام خواجہ قطب الدین قطب	مدرسہ عربیہ اسلامیہ نیوٹاؤن کراچی
۵۔ کشف الدقائق ترجمہ دقائق الحقائق	بدر الدین المعروف سید بابو کتابت محمود خان ۱۱۷۹ھ	" "
۶۔ رسالہ شرح معما	سید عبدالفتاح کاتب سید امام الدین نقوی ۱۲۳۰ھ	" "
۷۔ حاشیہ شرح جامی (حسام علی الکام) (فارسی)	مولانا غلام حبیب اللہ ولد مولانا محمد منیر شمس آباد	دارالعلوم عثمانیہ شمس آباد (کیمبل پور)
۸۔ فتاویٰ	محمد ہاشم ٹھٹھوی	مخزن العلوم عیدگاہ خان پور (رحیم یار خان)
۹۔ فلاح المومنین	براہوی زبان میں	دارالعلوم افضل المدارس نوشکی ضلع چاغی (بلوچستان)
۱۰۔ فوائد برہانیہ علی فوائد تفتازانیہ	مولانا برہان الدین ۔ کتابت ۱۲۰۷ھ	شمس العلوم وان بھچراں (میانوالی)
۱۱۔ سعدیہ شرح زنجانی	مسعود بن القاضی تفتازانی کاتب عبدالحمید ولد عبدالشفیق کتبہ رجب ۱۲۲۶ھ (پلان ریاست دیر)	دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (پشاور)

(بقیہ : لاہوری مرزائی)

کی دلیل بن سکتا ہے۔ نہ ان کا یہ کہنا کہ ہم تو مسلمانوں کو کافر نہیں سمجھتے اور اب تو قادیانیوں کی جماعت ربوہ کے امام نے بھی ازراہ تقیہ مسلمانوں کو دھوکہ اور فریب دینے کی خاطر اپنے متبعین کو مسلمانوں کے ساتھ نماز پڑھنے اور معاشرتی وسماجی تعلقات قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ کیا ان کا اس طرح کہنے سے وہ مسلمان کہلا سکیں گے ؟ اگر مرزائی ہم مسلمانوں کو کافر نہ بھی کہیں تو کیا وہ دائرہ کفر سے نکل سکیں گے ؟ ہرگز نہیں بلکہ جب تک مرزا کے بارہ میں اپنے عقائد کفریہ سے رجوع نہ کیا جاوے اسلام انہیں کافر، مرتد، واجب القتل اور جہنمی قرار دے گا۔ آپ نے اپنے سوال میں جس شخص (سرکاری امام خواجہ قمر الدین) کا ذکر کیا۔ اگر انہوں نے غلط فہمی اور لاعلمی کی وجہ سے لاہوری مرزائی کی اقتداء کی یا اسے مسلمان سمجھتا رہا تو اسے نادم اور تائب ہو کر اپنے موقف سے رجوع کرنا چاہیے اور اگر اب بھی وہ لاہوری مرزائیوں کے بارہ میں اپنی رائے پر مصر ہے۔ تو اسے منصب امامت سے ہٹانا اور معزول کرانا ضروری ہے۔ واللہ اعلم۔ (سمیع الحق مدرس دارالعلوم حقانیہ ومدیر ماہنامہ الحق)

۱۲ رمضان المبارک ۹۳ھ